ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ کی تازہ مطبوعات

چند تبصرے

اسلام اور موسیقی

مصنفہ مولانا محمد جعفر شاہ پھلواروی

"فنونِ لطیفہ کو مسلمانوں کی ثقافتی زندگی سے قطعی طور سے خارج کردینے والوں کی کبھی کمی نہیں رہی، اور آج بھی کمی نہیں ہے۔ حد یہ ہے کہ ان عناصر سے شاعری تک محفوظ نہیں رہ سکی اور وہ اپنے شاعروں پر تو فخر کرتے ہیں مگر فنِ شاعری کی ہمیشہ مذمت کرتے ہیں۔ اس کے باوجود مسلمانوں کے فلسفۂ حیات میں جو زندگی اور توانائی ہے اس نے انہیں فنونِ لطیفہ سے یکسر دست کش ہو جانے سے ہمیشہ بچائے رکھا ہے اور مولانا محمد جعفر ندوی کی تصنیف "اسلام اور موسیقی" اس کا ایک ثبوت ہے۔ مصنف نے قرآن اور جمالیات کے موضوع سے مسلمانوں میں موسیقی کے ذوق کی تاریخ کا آغاز کیا ہے۔ پھر احادیث کی روشنی میں جمالیات کو پرکھا ہے۔ صحابہ کرام اور تابعین کی بعض روایات نقل کی ہیں۔ فقہائے اسلام اور صالحین کے واقعات درج کئے ہیں۔ اور اس قیمتی جائزے کے بعد اپنی رائے محفوظ رکھی ہے۔ ہماری رائے میں اس کتاب کی یہ کمی دراصل اس کی خامی ہے۔ مصنف خود ایک متبحر عالمِ دین ہیں۔ وہ بڑی آسانی سے اسلام میں موسیقی کے مقام پر اپنا فیصلہ صادر کر سکتے تھے۔ مگر انہوں نے یہی کہنے پر اکتفا کی ہے کہ اس کتاب کا مقصد موسیقی کا فقہی جواز یا عدم جواز نہیں ہے۔ بہرکیف اس کتاب میں اتنا مستند مواد ضرور جمع ہے کہ ہر پڑھا لکھا اس مسئلے کے بارے میں اپنی ایک واضح رائے قائم کر سکتا ہے۔ قیمت سواتین روپے۔" (امروز۔ لاہور)

زیر دستوں کی آقائی

مصنفہ مولانا محمد جعفر شاہ پھلواروی

"مشہور مصری مفکر اور ماہرِ تعلیم طٰہٰ حسین کی ایک تصنیف "الوعد الحق" کو مولانا محمد جعفر ندوی نے بڑی کامیابی سے اردو میں منتقل کیا ہے۔ کتاب کا موضوع ایسا ہے جس پر غور و فکر کی ضرورت شاید آج سے زیادہ کبھی محسوس نہ کی گئی ہو۔ یہ موضوع اسلامی مساوات سے تعلق رکھتا ہے۔ اور یہ مساوات محض "ایک ہی صف میں کھڑے ہوگئے محمود و ایاز" تک محدود نہیں ہے بلکہ جب تک اس کے اثرات عام مسلمانوں کی معاشی اور معاشرتی زندگی پر بھی مرتب نہ ہوں مساوات کا یہ تصور محض تصوراتی رہ جائیگا۔ طٰہٰ حسین نے اپنی اس تصنیف میں اسلام کے اس ہمہ گیر تصورِ مساوات، تجزیہ تاریخی واقعات و شواہد کی روشنی میں عقلی استدلال کے زور سے کیا ہے اس لئے کامیاب رہے ہیں۔ ابتدا میں مترجم نے طٰہٰ حسین کے سوانحِ زندگی بھی درج کر دیئے ہیں۔ قیمت ہے:-"

(امروز۔ لاہور)